بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم چہار شنبہ — ۱۹ شوال ۱۳۷۵ھ — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۳۰ ہجرت ۱۳۳۵ ہش — ۳۰ مئی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۲۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۹ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ کل یہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ مری ۲۷ مئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"میری صحت ایسی ہے کہ میں صرف ہلکا کام کر سکتا ہوں۔ بوجھ ڈالنے والا اور زیادہ سوچ بچار کا کام نہیں کر سکتا"

احباب حضور اقدس کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

چترال کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان سے واضح ہوتا ہے کہ وہ ملک گیری کی کتنی ہوس رکھتے ہیں

چترال پاکستان کا ایک جزو لاینفک ہے — چترال کی مشاورتی کونسل کا اعلان

چترال ۲۹ مئی۔ چترال کی مشاورتی کونسل نے پنڈت نہرو کے اس بیان کی شدید مذمت کی ہے، جس میں انھوں نے چترال کے علاقہ کو بھارت کا ایک حصہ قرار دیا ہے۔ مشاورتی کونسل نے چترال کے عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کے بیان کو انتہائی لغو قرار دیتے ہوئے حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ بھارتی حکومت سے اس سلسلہ میں شدید احتجاج کرے۔

مشاورتی کونسل نے کہا ہے پنڈت نہرو کے اس بیان سے بیرونی دنیا کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور اسے معلوم ہو جائے گا۔ کہ بھارت کے وزیر اعظم ملک گیری کی کتنی ہوس رکھتے ہیں۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ چترال پاکستان بننے کے بعد ہر لحاظ سے ترقی کر رہا ہے۔ اس کی سالانہ آمدنی دوگنی سے بھی زیادہ ہو چکی ہے۔ چترال کے عوام اپنے آپ کو پاکستان کا ایک جزو لاینفک سمجھتے ہیں۔ — آخر میں مشاورتی کونسل نے کہا ہے۔ پنڈت نہرو کے بیان کے نتیجہ میں مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کا ہمارا عزم پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ ہم دم نہ لیں گے جب تک کہ کشمیری عوام کی خواہش کے مطابق پورا کشمیر پاکستان میں شامل نہیں ہو جاتا۔

شام و لبنان نے فلسطین کے متعلق مسٹر ہمرشولڈ کی تجاویز منظور کرنے سے انکار کر دیا

اسرائیل اور مصر میں براہ راست گفتگو کا سر دست کوئی امکان نہیں۔

بیروت ۲۹ مئی۔ شام و لبنان نے فلسطین میں امن قائم کرنے کے متعلق اسرائیل سے سمجھوتہ کرنے اور مسٹر ہمرشولڈ کی تجاویز منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے — کل شام ایک مشترکہ بیان میں دونوں حکومتوں نے بتایا۔ کہ یہ فیصلہ ہم نے باہمی مشورہ سے کیا ہے۔

اس کی فوری وجہ سلامتی کونسل میں برطانیہ کی پیشکردہ وہ تجویز ہے۔ جس کے تحت مسٹر ہمرشولڈ کو اپنی مساعی جاری رکھنے کے لئے کہا گیا ہے۔ واضح رہے کہ برطانیہ نے یہ تجویز فرانس اور امریکہ کے مشورہ سے پیش کی ہے۔

ادھر فلسطین میں عارضی صلح کے نگران اعلیٰ میجر جنرل برنز نے جو سلامتی کونسل میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے نیویارک پہنچ گئے ہیں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ فلسطین میں مستقل طور پر امن قائم کرنے کے مسئلہ پر مصر اور اسرائیل کے درمیان براہ راست بات چیت شروع ہونے کا سر دست کوئی امکان نہیں ہے۔

سلامتی کونسل آج برطانوی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ جبکہ میجر جنرل برنز بھی اجلاس میں موجود ہوں گے۔

ترک اور یونانی آبادی کے درمیان مستقل حد بندی کر دی جائیگی

نکوسیا ۲۹ مئی۔ قبرص کے دارالحکومت میں یونانیوں اور ترکوں کے تصادم کو روکنے کے لئے شہر کی یونانی اور ترک آبادی کے درمیان مستقل طور پر حد بندی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے — کل شام ترک آبادی کے لیڈر نے اس فیصلہ پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ اگر یونانیوں کی ذہنیت میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی۔ تو اس فیصلے سے صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوگی۔

مرکزی کابینہ کا اجلاس

کراچی ۲۸ مئی کل شام مرکزی کابینہ کا اجلاس شروع ہوا۔ اور رات گئے تک تازہ صورت حال پر غور کیا جاتا رہا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ مئی۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل دوپہر بخار ہو گیا۔ جو ایک سو درجہ تک پہنچ گیا۔ سارا دن اور رات طبیعت بے چین رہی۔

احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت بیہوردگی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— مورخہ ۲۷ مئی سے دوپہر کے اطفال کا ٹورنامنٹ مجلس اطفال الاحمدیہ محلہ دارالرحمت وسطی کے زیر اہتمام شروع ہے۔ ٹورنامنٹ میں فٹ بال، ہیرو ڈبہ اور اتھلیٹکس کے علاوہ علمی مقابلے بھی ہونگے۔

فرانس اور مراکش میں معاہدہ

پیرس ۲۸ مئی۔ فرانس اور مراکش نے ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں۔ جس کے تحت دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی خارجہ پالیسی میں باہمی تعاون اور خطرہ کی صورت میں دونوں ملکوں کے مفاد کو اشتراک سے بچانے کے وعدے شامل ہیں۔

بھارت میں نئے پاکستانی ہائی کمشنر

کراچی ۲۹ مئی۔ سوڈان کمیشن کے چیئرمین میاں ضیاء الدین کو بھارت میں ہائی کمشنر مقرر کیا جا رہا ہے۔ میاں ضیاء الدین صاحب غضنفر علی خاں سے نئے عہدے کا چارج جلد لے لیں گے۔ معتبر ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی وزارت خارجہ نے بھارت اور اٹلی میں نئے سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پشاور یونیورسٹی کے نتائج

پشاور ۲۹ مئی۔ پشاور یونیورسٹی کے میٹرک کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق اسلامیہ ہائی سکول پشاور کے طالب علم مسٹر زاہد الحق اول آئے ہیں۔ لڑکیاں ۶۰ فیصدی کامیاب ہوئیں اور لڑکے ۵۱۔۹ فیصدی کامیاب ہوئے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ مئی ۵۶ء

عبادت یا پوجا پاٹ

ہم نے ایشیا مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۶ء سے ایک نوٹ کا حوالہ دیا تھا۔ جس میں تعلق باللہ کی تضحیک کی گئی تھی۔ اس کے آگے صاحب تحریر رقمطراز ہیں۔

"جو لوگ دین اور سیاست میں تفریق کرتے ہیں۔ یا مذہب کو پوجا پاٹ کا ایک نظام تصور کرتے ہیں۔ وہ قرآن کی روح کو نہیں پا سکتے۔ اسی طرح وہ لوگ بھی اس کی تعلیمات کے راز آشنا نہیں ہو سکتے۔ جو قرآن کو مغربی اقوام کے نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور ان اقوام کے نظریات کے محور پر قرآن کو گھمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ بھی قرآن کی حقیقت سے آگاہ نہیں ہو سکتے۔ جو زندگی کے مسائل کو عملاً قرآن کی روشنی میں حل کر کے اس کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ قرآن مجید کے حقائق و معارف کی تہ تک صرف وہ لوگ پہنچ سکتے ہیں۔ جو اس کی بتائی ہوئی راہ پر عملاً گامزن ہونے کی جد و جہد کرتے ہیں۔ اس راہ پر چلنے سے خود بخود تعلیمات الٰہی کی منزلوں کا سراغ ملتا چلا جاتا ہے۔ جو شخص قرآن کو سمجھنا چاہے۔ اسے چاہیئے۔ کہ وہ اس پر عمل شروع کر دے۔ اس کا ہر قدم اس کو اس راہ سے آگاہ کرتا چلا جائے گا"

(سہ روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۱۲ مئی ۵۶ء)

اس میں صاحب تحریر نے دین و سیاست میں تفریق کرنے والوں اور مذہب کو پوجا پاٹ سمجھنے والوں کا ذکر فرمایا ہے۔ جہاں تک ان دونوں باتوں کا تعلق ہے۔ کوئی اسلامی فرقہ ان کا قائل نہیں ہے۔ البتہ صاحب تحریر اور ان کے ہمنوا محض اپنی ادبی جدت طرازی سے کام لیکر ایسا کہتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ بعض مغربی لادینی تحریکوں سے متاثر ہو کر بعض لوگوں نے "اسلام سیاست اور سیاست اسلام" ہے۔ کا من گھڑت اصول اسلام پر تھوپنے کی کوشش کی ہے۔ اس گروہ میں زمانہ حال میں مولانا عبید اللہ سندھی اور ان کے تتبع میں کسی حد تک مولانا مودودی صاحب کا نظریہ اسلام ہے۔ جنہوں نے ہر اسلامی فرض کو سیاسی رنگ میں ڈھالنے اور دین اسلام کو محض ایک سیاسی تحریک بنانے کی کوشش کی ہے۔

ان لوگوں نے سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سراپا تقریباً اسی طرح بیان کیا ہے۔ جس طرح مغربی دشمنان اسلام اور عیسائی پادری آپ کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے خیال میں آنحضرتؐ محض ایک سیاسی لیڈر کی حیثیت رکھتے تھے۔ جنہوں نے چند اصول پھیلانے کے لئے ایک سیاسی پارٹی کی بنیاد ڈالی۔ اور جو ان اصولوں کو بنوک شمشیر ٹھونسنے کے لئے ایک فوجی منصوبہ بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ بعینہٖ اسی طرح جس طرح اس زمانہ میں ہٹلر۔ مسولینی اور مارکس اور اس کے شاگرد لینن وغیرہ نے اپنے اپنے اصولوں کے پھیلاؤ کے لئے فوجی منصوبے بنائے۔ اور انہیں فوجی جد و جہد سے کامیاب بنایا۔ مولانا عبید اللہ صاحب سندھی نے تو سورہ مدثر اور سورہ مزمل کی تفسیر ہی ایسی بیان فرمائی ہے۔ کہ اسے پڑھ کر انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہی تصور لیتا ہے۔ کہ نعوذ باللہ وہ ایک بہت بڑے منصوبہ باز دنیاوی لیڈر تھے۔ جن کا کام عرب قوم کو دنیا میں سرفراز بنانا تھا۔ تہجد وغیرہ نمازیں اس صورت میں کوئی ہستی نہ رکھتی تھیں۔ جس طرح آج غلطی سے مسلمان ان کو سمجھتے ہیں۔ بلکہ یہ آدھی آدھی رات کو اٹھ اٹھ کر سیاسی تدابیر میں باہم مشورہ کرنے کے لئے ایک ذریعہ تھا۔ (نعوذ باللہ)

جس طرح مولانا عبید اللہ صاحب سندھی کے نزدیک اقتدار پر بالجبر قبضہ کرنا اصل مدعا تھا۔ اسی طرح مولانا مودودی کے نزدیک بھی انبیاء علیہم السلام کا منتہا مقصود "تلوار کے زور سے دنیا میں الٰہی حکومت قائم کرنا ہے۔ ان کا اور ان کے شاگردوں کا تمام زور قلم "اسلامی پارٹی" کو سراسر ایک سیاسی پارٹی ثابت کرنے پر صرف ہو رہا ہے۔ اور وہ اسلامی پارٹی کا کام یہ بتاتے ہیں کہ پہلے یہ اس ملک کی سیاست پر قابض ہوتی ہے۔ جس میں وہ معرضِ وجود میں آتی ہے۔ اور جب طاقت حاصل کر لیتی ہے۔ تو ارد گرد کے غیر علاقوں پر ہلے بول دیتی ہے۔ اور ان کے اقتدار پر بالجبر قبضہ کر لیتی ہے۔ چنانچہ مودودی صاحب اپنے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ میں یہاں تک فرما گئے ہیں۔ کہ یہ طریق کار تھا جس پر آنحضرتؐ نے عمل کیا۔ کہ پہلے عرب پر قبضہ جمایا۔ اور پھر اس امر کا بھی انتظار نہ کیا۔ کہ جو تبلیغی خطوط مختلف بادشاہوں کے نام لکھے ہیں۔ ان کا دیکھیں کیا جواب آتا ہے۔ اور چھٹتے ہی قیصر و کسریٰ کے ساتھ جنگ کا آغاز کر دیا۔ اور اس کام کو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے شروع کیا تھا۔ صدیق و عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے پایۂ تکمیل کو پہنچایا۔

ان کے نزدیک یہ تمام فرائض اسلامی جو آج ہم مسلمانوں میں دیکھتے ہیں۔ یہ محض پوجا پاٹ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان میں اس سیاسی فوجی منصوبہ بندی کا نام و نشان بھی نہیں پایا جاتا۔ جو اسلامی پارٹی کا منتہائے مقصود ہے۔

چونکہ صاحب تحریر مودودی صاحب کے شاگرد ہیں۔ اس لئے انہوں نے وہی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ جو مودودی صاحب استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کے نظریہ کے مطابق چونکہ اسلام محض ایک فوجی اور سیاسی منصوبہ بندی سے ہی پروان چڑھ سکتا ہے۔ اس لئے ان کے نزدیک ایسے اعمال صالح کی کوئی وقعت اور قیمت نہیں۔ جو اس منصوبہ بندی کے چوکھٹے میں فٹ نہ آتے ہوں۔ اس طرح ان لوگوں نے اسلام کو اسی طرح کی محض ایک سیاسی تحریک اور "ازم" بنا کر رکھ دیا ہے۔ جس طرح کی سیاسی تحریکیں حال میں یورپ میں اٹھتی ہیں۔ اور جو "ازم" وہاں رونما ہوتے رہتے ہیں۔

اصولوں کی اچھائی برائی کی بحث نہیں۔ ہمارا مطلب صرف طریق کار سے ہے۔ یعنی مودودی صاحب کی جماعت کے نزدیک اسلامی اعمال صرف اسی صورت میں مفید ہو سکتے ہیں۔ جب اقتدارِ حکومت حاصل کرنے کے لئے انہیں استعمال کیا جائے۔ ورنہ یہ محض دین سے سیاست کو جدا کرنا اور پوجا پاٹ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب اور ان کے تتبع میں ان کی جماعت کو یہ غلطی لگی ہے۔ کہ چونکہ ہر دین میں بعض لوگوں نے ترک دنیا اور رہبانیت اور ان سے ملتے جلتے طریق اختیار کئے ہیں۔ اس لئے یہ ایک جدا دین ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیا میں کوئی دین ایسا نہیں ہے۔ جو سیاست میں بھی دیانتداری عدل و انصاف اور تقویٰ کو لازمی قرار نہیں دیتا۔ اور کوئی دین ایسا نہیں ہے۔ جو سیاسی معاملات میں بھی نیک باتوں کو ضروری نہیں سمجھتا۔ اس حد تک کہا جا سکتا ہے۔ کہ دین کا اثر سیاست پر بھی اسی طرح پڑتا ہے۔ جس طرح زندگی کے دوسرے شعبوں پر۔ اسلام بھی اس معنی میں بعض بنیادی سیاسی اصول پیش کرتا ہے۔ جن پر عمل کر کے سیاست کو خواہ ملکی ہو۔ یا بین الاقوامی ان گندگیوں سے دور کیا جا سکتا ہے۔ جو ہمیشہ ویلی قسم کے رجحانات سے اس میں گھس آتی ہیں۔ لیکن یہ بات کہ اسلام الٰہی حکومت بزور قائم کرنے کے لئے کوئی فوجی منصوبہ بندی سکھاتا ہے۔ محض ایجاد بندہ ہے۔ اور یہ زیادہ سے زیادہ مغربی لادینی تحریکوں کی اندھا دھند تقلید ہے۔ ورنہ اسلام کوئی ایسا نظریہ پیش نہیں کرتا۔ کہ جس کا مفہوم "اسلام سیاست اور سیاست اسلام ہے" ہو یہ محض من گھڑت ہے۔ اور یہ لوگ اسی نقطۂ نظر سے تعلق باللہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ اور فرائض اسلامی کو اگر انہیں سیاسی فوجی منصوبہ بندی سے تعلق نہ ہو۔ پوجا پاٹ اور دھرم وغیرہ کا خطاب دیتے ہیں

تصحیح فہرست امداد درویشاں الفضل مورخہ ۲۳/۵/۵۶

(از حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب مدظلہ العالی)

الفضل ۱۱۹ مورخہ ۲۳/۵/۵۶ کے صفحہ ۵ پر زیر عنوان جو ۱۰/- روپے کی رقم منجانب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ و امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی بحساب فدیہ رمضان برائے درویشاں درج ہے۔ یہ رقم دراصل لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی طرف سے بمد امداد درویشاں تھی نہ کہ میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی کی طرف سے فدیہ رمضان برائے درویشاں۔ احباب اس غلطی کی درستی فرمالیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمدؐ ربوہ ۲۷/۵/۵۶

تبلیغ کے چار سنہری گُر

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —
منقول از اخبار آزاد نوجوان مدراس —

اخبار آزاد نوجوان مدراس اپنے اخبار کا تبلیغ نمبر شائع کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے مجھ سے بھی خواہش کی ہے کہ میں ان کے اس خاص نمبر کے لئے ایک نوٹ لکھ کر ارسال کروں۔ یہ مختصر سا نوٹ اسی غرض کے لئے تحریر کر کے بھجوا رہا ہوں۔ تاکہ مجھے بھی شرکت کا ثواب حاصل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ چاہے تو میرے اس نوٹ کے ذریعے تبلیغ کے مقدس کام میں لگے ہوئے اصحاب کے واسطے راہ نمائی کا ذریعہ پیدا ہو جائے۔

جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے تبلیغ کے لغوی معنے کسی بات یا پیغام کے پہنچانے کے ہیں۔ اور اصطلاحی طور پر یہ لفظ اس شخص کے متعلق بولا جاتا ہے جو اپنے عقائد کو صداقت اور راستی پر مبنی یقین کرتے ہوئے دوسرے لوگوں تک اپنے خیالات پہنچاتا اور انہیں اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ ہر کوشش میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بعض خاص گُر ہوا کرتے ہیں۔ اور جہاں تک میں نے قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سے معلوم کیا ہے۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے چار سنہری گُر ہیں۔ جنہیں اختیار کرنے سے خدا کے فضل سے یقینی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

پہلی بات یہ کہ انسان جن خیالات اور عقائد کی تبلیغ کرنا چاہے۔ ان کے متعلق صحیح اور پختہ معلومات حاصل کرے اور محض سنی سنائی باتوں اور کمزور حکایتوں پر اپنی تبلیغ کی بنیاد نہ رکھے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اسلام اور احمدیت کا مبلغ سب سے پہلے اپنے آپ کو احمدیت اور اسلام کی صحیح اور مستند تعلیم سے واقف کرے۔ اس کے بغیر تبلیغ کرنے والا شخص قدم قدم پر ٹھوکر کھائے گا۔ اور بعض اوقات غلط عقائد کی اشاعت کا موجب بھی بن جائے گا۔ اور مدد و نصرت سے بھی محروم رہے گا۔ اس زمانہ میں اسلام اور احمدیت کے متعلق صحیح اور پختہ معلومات کا ذریعہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریرات ہیں۔ پس ہر مبلغ اسلام اور مبلغ احمدیت کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان چاروں علم کے منبعوں سے پوری پوری واقفیت حاصل کرے۔

تبلیغ کا دوسرا گُر طریق تبلیغ سے تعلق رکھتا ہے جس کے لئے قرآن شریف فرماتا ہے۔

ادع الی سبیل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتی هی احسن

یعنے اے مسلمانو! لوگوں کو حق کی طرف بلاتے ہوئے ایسے دلائل استعمال کیا کرو۔ جن میں براہین عقلیہ کے علاوہ جذباتی اپیل اور روحانی فلسفہ کا خمیر بھی شامل ہو۔ اور پھر اس بات کی احتیاط رکھو کہ تبلیغ کرتے ہوئے کوئی کچی یا محض ذوقی بات نہ کہی جائے بلکہ صرف احسن بات پر بنیاد رکھی جائے۔ جو ہر لحاظ سے پختہ اور قابل اعتماد ہو۔ اور پھر اس میں ضمناً یہ بھی اشارہ کر دیا گیا ہے۔ کہ تبلیغ کے لئے جبر کرنا یا تشدد سے کام لینا جائز نہیں۔ بلکہ مناسب اور دلکش طریق پر لوگوں کو حق و صداقت کی طرف بلانا چاہیئے۔ یہ ایک ایسی سنہری ہدایت ہے کہ اگر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ اس ایک نصیحت پر ہی پختہ طور پر قائم ہو جائے۔ تو وہ انشاء اللہ عظیم الشان تغیر پیدا کر سکتی ہے۔ ان کی تبلیغ میں اول حکمت ہو دوم موعظہ حسنہ ہو۔ سوم۔ احسن دلائل پر بنیاد ہو۔ اور چہارم ان کا جدال تلوار اور بندوق پر مبنی نہ ہو۔ بلکہ دلائل و براہین پر مبنی ہو۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا ہے۔ کہ اگر تم تلوار کے زور سے ایک بستی کی آبادی کا سر قلم کر دو۔ تو اس سے بہتر یہ بات ہے کہ تمہارے ذریعہ ایک بھٹکی ہوئی روح اسلام کی طرف ہدایت پا جاوے۔

تیسرا گُر یہ ہے کہ تبلیغ کرنے والا اپنے عقائد اور خیالات کا خود بہترین نمونہ ہو۔ اور یہ نہ ہو کہ اس کا قول تو کچھ ہو اور اس کا عمل اس کے قول کے خلاف ہو۔ یقیناً کسی شخص کی تبلیغ کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنے فعل کو اپنے قول کے مطابق بنا کر اپنے عقائد کا ایک اعلےٰ نمونہ پیش نہیں کرتا۔ اسی لئے قرآن مجید فرماتا ہے۔ لما تقولون مالا تفعلون یعنے اے لوگو تم ان باتوں کی تلقین کرتے ہو جن پر تمہارا خود عمل نہیں۔ اور ایسے ذریعہ سے تم دنیا میں کیا تبدیلی پیدا کرنے کی امید کر سکتے ہو۔ پس ضروری ہے کہ ہر مبلغ سب سے پہلے اپنے عقائد کا خود بہترین نمونہ بنے۔ وہ اگر دوسروں کو توحید کی تلقین کرتا ہے۔ تو پہلے اپنے آپ کو خود موحد ثابت کرے۔ اور ہر قسم کے ظاہری اور مخفی شرک سے مجتنب ہو۔ وہ اگر نماز روزہ کی نصیحت کرتا ہے۔ تو سب سے پہلے خود نماز روزہ کا نمونہ پیش کرے۔ وہ اگر خلق اللہ کی ہمدردی کا وعظ کرتا ہے۔ تو سب سے پہلے خود خلق خدا کی ہمدردی کا عملی نمونہ بنے۔ وعلیٰ ہذا القیاس۔ اس کے بغیر کوئی تبلیغ مؤثر نہیں ہو سکتی۔ اور ایک مذاق سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔

تبلیغ کا آخری سنہری گُر یہ ہے۔ کہ انسان تبلیغ کے ساتھ ساتھ اپنی تبلیغ کی کامیابی اور حق و صداقت کی اشاعت اور غلبہ کے لئے خدا سے دعا بھی کرتا رہے۔ دعا میں بڑی برکت اور بڑی طاقت ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس زمانے کے مادہ پرست لوگ اس طاقت کو بھولے ہوئے ہیں۔ میں اگر دعا کو ایک روحانی ایٹم بم سے تعبیر کروں تو بیجا نہ ہوگا۔ حقیقت میں دعا نیکی کو قائم کرنے اور بدی کو مٹانے اور خدا کے فضلوں کو کھینچنے اور الٰہی تقدیر کو لے آنے کا ایک بہت طاقتور ذریعہ ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ اگر ہمارے دوست جو اس وقت ہندوستان میں اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کرنے میں مصروف ہیں۔ ان چار گُروں پر عمل کریں گے۔ اور انہیں اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنائیں گے۔ تو انشاء اللہ حسب استعداد ضرور کامیابی ہوگی۔ اس وقت خدائی تقدیر اسلام کو پھیلانے میں برسرکار ہے۔ اور اس کے فرشتے دن رات لوگوں کے دلوں میں ایک جستجو کی کیفیت اور ایک نیک تبدیلی پیدا کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ جہاں آج سے ۳۰۔۴۰ سال پہلے اسلام کے متعلق مغربی ممالک کا لہجہ جرح و تنقید یعنے (Criticism) والا تھا وہ بدل کر قدر شناسی Appreciation کا رنگ بن گیا ہے۔ اور دلوں میں ایک عظیم تغیر پیدا ہو رہا ہے۔ دنیا جانے یا نہ جانے یہ تغیر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انفاس قدسیہ اور روحانی توجہ کا نتیجہ ہے۔ پس اس وقت کی خدمت تو حقیقتاً ایک مفت کا اجر رکھتی ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا خوب فرماتے ہیں کہ:

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پاک اور ہر عیب سے منزہ مذہب صرف اسلام ہے

"اے دوستو! یقیناً یاد رکھو کہ دنیا میں سچا مذہب جو ہر ایک غلطی سے پاک اور ہر ایک عیب سے منزہ ہے صرف اسلام ہے۔ یہی مذہب ہے۔ جو انسان کو خدا تک پہنچاتا۔ اور خدا کی عظمت دلوں میں بٹھاتا ہے۔ ایسے مذہب ہرگز خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہیں جن میں یہ تعلیم دی گئی ہے۔ کہ اپنے جیسے انسان کو خدا کر کے مان لو۔ یا جن میں یہ تعلیمیں ہیں۔ کہ وہ ذات جو مبدأ ہر ایک فیض ہے۔ وہ تمام جہان کا خالق نہیں ہے۔ بلکہ تمام ارواح خود بخود قدیم سے چلے آتے ہیں۔ گویا خدا کی بادشاہت کی تمام بنیاد ایسی چیزوں پر ہے۔ جو اس کی قدرت سے پیدا نہیں ہوئیں۔ بلکہ قدامت میں اس کے شریک اور اس کے برابر ہیں۔"

(تبلیغ رسالت۔ جلد ششم صفحہ ۱۵)

ایک احمدی مبلغ کی تصنیف کی ایران میں مقبولیت

(از مکرم مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل)

بوکالت تبشیر تحریک جدید کی طرف سے ایک رسالہ بنام "تحریک جدید کے بیرونی مشن" شائع ہوا ہے۔ اس میں ایران مشن کے بھی مختصر سے حالات درج ہیں۔ لکھا ہے۔

"موجودہ وقت میں ہمارے مبلغین کا خاص کام بہائیت کا رد ہے۔ اس کے متعلق ہماری طرف سے کافی لٹریچر شائع کیا گیا ہے۔ جسے کافی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ اور ایرانی مسلمانوں نے اسے اسلام کی ایک خدمت قرار دیا ہے۔"

(رسالہ تحریک جدید کے بیرونی مشن ۱۹۵۸ء تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر)

بہائیت کے رد میں جو لٹریچر ہماری طرف سے ایران میں شائع ہوا ہے۔ اس میں خاکسار کی کتاب "شمشیر برّان" بھی شامل ہے۔ خاکسار نے یہ کتاب ۱۹۴۷ء کے آخر میں لکھی۔ اور ۱۹۴۸ء کے شروع ماہ جنوری میں وہ چھپ کر شائع ہو گئی۔ اس کتاب کو خاکسار نے ایران کے بہت بڑے عالم آقای عبد الحسین آیتی المعروف آواره کو بھیجا۔ یہ صاحب پہلے شیعہ عالم تھے۔ اور یزد کے باشندہ تھے۔ پھر بہائی ہو گئے۔ اور ترقی کر کے ان کے رئیس المبلغین بن گئے۔ اور آوارہ کے نام سے مشہور ہوئے۔ بہائیت کی تاریخ کی مشہور کتاب "کواکب الدریہ فی مآثر البہائیہ" دو جلدوں میں انہی کی لکھی ہوئی ہے۔ یورپ میں مبلغ بہائیت کے طور پر مدت تک کام کرتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں ہدایت دی۔ اور وہ دوبارہ مسلمان ہو گئے۔ اور بہائیت کے رد میں بہت سی کتابیں لکھیں۔ اور قرآن مجید کی تفسیر لکھی۔ اور فارسی لغت موسوم بہ "فرہنگ آیتی" تحریر کی۔ خاکسار نے ان کی خدمت میں اپنی مذکورہ کتاب "شمشیر برّان" در رد بہائیت ارسال کی۔ تو ان پر اس کتاب کے پڑھنے سے ایسا اثر ہوا۔ کہ انہوں نے اس کے متعلق اٹھارہ شعر فارسی میں لکھے۔ اور لمبی تقریظ (ریویو) تحریر کر کے خاکسار کو یزد سے طہران ارسال کی۔ خاکسار نے یہ تقریظ اشتہار کے طور پر طبع کروائی اور جب وہ یزد سے طہران تشریف لائے تو خاکسار نے مورخہ ۲ رجولائی ۱۹۴۸ء کو یہ اشتہار ان کی خدمت میں پیش کیا۔ تو انہوں نے پھر کتاب کی بہت تعریف کی۔ ذیل میں وہ اشعار فارسی مع ترجمہ اور فارسی نثر کا محض ترجمہ لکھا جاتا ہے اور اس سے کتاب کی مقبولیت کا پتہ چلتا ہے۔

۱۵/۲/۲۲ (۵ مئی ۱۹۴۸ء)

جناب مولوی فاضل صدر الدین احمدی قادیانی

انا لہ اللہ بغایۃ الآمال والامانی

آیا در بیشۂ حق شیر غرّان
الا اے صاحب شمشیر برّان

اے حق کی جنگل میں دھاڑنے والے شیر اے کتاب شمشیر برّان کو تصنیف کرنیوالے

ترا شمشیر حق برّندہ تر باد
گلو بیت در سبق غرّندہ تر باد

خدا کرے تیری حق کی تلوار اور بھی زیادہ کاٹنے والی ہو۔ اور خدا کرے کہ تیرا گلا پہلے سے بھی بڑھ کر دھاڑنے والا ہو۔

بیا شمشیر خود را صیقلی کن
نثار امر میرزا حسین علی کن

آ۔ تو اپنی تلوار کو صیقل کر اور میرزا حسین علی بہاء اللہ کے مذہب پر اسے قربان کر دے۔

کہ این مردک لبسی خود خواہ بودہ
رقیب و خصم ذات اللہ بودہ

کیونکہ یہ حقیر آدمی بہت ہی خود خواہ تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات کا رقیب اور مدمقابل تھا

بیا تازہ کن کشف الحیل را
بکن رسوا بہاء را و ازل را

آ اور میری کتاب کشف الحیل کو تازہ کر اور بہاء اللہ اور صبح ازل کو رسوا کر۔

کہ من چون ناتوان و پیر گشتم
غلاف انداز این شمشیر گشتم

میں چونکہ کمزور اور بوڑھا ہو گیا ہوں۔ اس لئے میں نے اس تلوار کو میان میں ڈال لیا ہے۔

تو چون برنا تری ای شیر غرّان
منہ از کف دمی شمشیر برّان

چونکہ اب تو ہی اے دھاڑنے والے شیر زیادہ جوان ہے۔ اس لئے کسی وقت بھی کاٹنے والی تلوار اپنی کتاب کو ہاتھ سے نہ رکھ۔

رہا کن باب را کو خود وھین شد
مفاد آیۂ قطع الوتین شد

باب کا ذکر ہی چھوڑ دے کہ وہ خود ہی کمزور اور نابود ہو گیا۔ اور آیت لقطعنا منہ الوتین کا مصداق بن گیا۔

بابطال بہاء و بی بہا کوش
بزن عبد البہا را ہم دو تا روش

تو بہاء اللہ بے قیمت اور بیہودہ کے مذہب کو باطل کرنے کی کوشش کر۔ اور عبد البہاء کو بھی اس میں شامل کر۔

کہ او در این قمار استاد بودہ
ہم از از اہل استبداد بودہ

کیونکہ وہ اس جوئے میں استاد تھا۔ اور ظلم سے لوگوں کو ہلاک کرنے والوں میں سے تھا۔

رہا کردی اگر شوقی آفندی
کند حق چیگری و خود پسندی

اگر تو نے شوقی آفندی بہائیوں کے موجودہ پیشوا کو چھوڑ دیا۔ تو وہ شور و شغف کرے گا۔ اور خود پسندی سے کام لے گا۔

بجای خرق عادات و کرامات
بیالا بر زند دنب کراوات

اور وہ خارق عادت معجزات اور کرامات کی بجائے خوب سنوار کر ٹائی باندھے پھرے گا۔

بآن یزدان کہ ما را آفریدہ
ہم از ایجاد ما خیری ندیدہ

اس خدا کی قسم جس نے ہم کو پیدا کیا ہے۔ اور ہمیں پیدا کرنے میں اس نے کوئی نیکی نہ دیکھی۔

کہ این رقاص اصلا دین ندارد
بغیر از اسکناس آئین ندارد

کہ یہ یورپ جا کر ڈانس کرنے والا بالکل بے دین ہے۔ اور نوٹوں کے سوا اس کا کوئی قانون ہی نہیں

ستہزا کردہ ذات کبریا را
تمسخر می نماید انبیاء را

یہ خدائے اکبر کی ذات سے استہزاء کرتا ہے۔ اور رسولوں اور پیغمبروں سے تمسخر و مخول کرتا ہے۔

بقومی ہمچو خود بے دین و احمق
زند کوس ریاست با انا الحق

وہ اپنے جیسی بے دین و احمق قوم کی سرداری میں انا الحق کا نعرہ لگاتا ہے

بباید خفتہ را بیدار کردن
گروہ مست را ہشیار کردن

چاہیئے کہ سوئے ہوئے کو جگایا جائے اور مست و غافل گروہ کو ہشیار کیا جائے۔

بر آید از تو کاری این چنین خیر
نیاید ہمچو امر خیری از غیر

تجھ سے ہی ایسا نیکی کا کام سرانجام ہوگا۔ اور ایسا نیکی کا کام کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔

اے سردار اے سچائی کو پہنچانے والے! آنجناب کی تالیف کی ہوئی کتاب شمشیر برّان (کاٹنے والی تلوار) جو آنجناب نے ازراہ کرم مہربانی مجھ عقیدت مند اور اخلاص رکھنے والے کو بھیجی تھی۔ میں نے بڑے غور سے اسے پڑھا۔ اور نہایت دقیق اور گہری نظر اس پر ڈالی۔ خاکسار کے خیال میں آپ نے بہت ہی درست اور محکم تحریر کی ہے۔ اور بہائیوں پر حجت تمام کر دی ہے۔ اگر بہائی واقعی اپنے اس مذہب پر عقیدہ اور ایمان رکھتے ہیں۔ اور فی الواقع اسے مذہب اور سچا مذہب جانتے ہیں۔ تو جیسا کہ وہ اپنی مجالس میں دھوم دھام دار تقریریں کر کے اپنے آپ کو حقیقت کے تلاش کرنے والے اور تحقیق کا رستہ اختیار کرنے والے قرار دیتے ہیں۔ اور تمام مذاہب اور ادیان کو اہل تقلید شمار کرتے ہیں۔ اب چاہیئے کہ وہ کھانا اور سونا اپنے اوپر حرام کریں اور اس کتاب کے جواب کے لئے میدان میں نکلیں۔ اگر کافی اور وافی اور معقول جوابات تلاش کر لئے اور لکھ کر شائع کر دیئے۔ تو خدا اور مخلوق کے سامنے حق رکھتے ہیں۔ کہ اس مذہب میں رہیں۔ اور اگر خاموشی اور سکوت اختیار کریں۔ تو آیت فبھت الذی کفر۔ کے مصداق بن جائیں گے اور محکمہ عدالت میں ڈگری ان کے سر ہو گی۔ اور ہر شخص کا حق ہوگا۔ کہ ان کو مہلک کرم اور موذی کیڑے اور فساد اور بگاڑ پیدا کرنے والے جراثیم شمار کر کے ان کے علاج کے لئے کمربستہ ہو۔ تاکہ اس سے بیشتر انسانی جسم کی صحت کو اور دین اور تمدن اور اجتماع کو تہ و بالا اور خراب و گندہ نہ کریں۔

رسالہ "آئین اسلام" طہران اور "نور دانش" طہران اور مرکز اور باہر کے بعض دوسرے اخبارات کے مطالعہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ ہر شخص جس کو واقعی میں دین کا درد تھا۔ اس نے ان تمام کتابوں اور مضامین سے جو ان چند آخری سالوں میں شائع ہوئے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور وہ اس گروہ کے مقصد اور مذہب کی خرابیوں سے آگاہ ہو گیا ہے۔ جس نے دین کے نام سے ایک سو سات سال سے ایران میں اپنا جال بچھایا ہے۔ وہ بہائی مذہب کے گرداب اور نمکین اور موجزن بحیرہ سے اپنے آپ کو نجات کے ساحل پر پہنچا دے گا۔ اور قانوناً چالیس کروڑ مسلمانان دنیا سے ملحق ہو جائے گا۔ مجھے اس سے غرض نہیں کہ میں یہ ثابت کروں۔ کہ کس شخص نے سد راہ کو توڑا ہے۔ اور کونسی کتاب اس قسم کے حقیر اور بیچارہ لوگوں کی بیداری کا ذریعہ بن گئی ہے۔ مگر میری نظر تو صرف نتیجہ پر ہے کہ الحمد للہ ہر لحاظ و آن اور دن بدن اچھا ہی نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ اور بہت سے لوگ بیدار ہو رہے ہیں۔ کل سروستان شیراز کے ساٹھ سے زائد آدمیوں نے اپنے فوٹو اور مضامین آئین اسلام میں شائع کئے۔ اور قانوناً اپنی توبہ کا اعلان اور اسلام سے ملحق ہونے کا اعلام کیا۔ اور پرسوں بھی شہر جہرم کے ایک گروہ نے اور کرمان اور رفسنجان کے ایک دو خاندانوں نے اور دوسرے دن سنگسر کے ایک بڑے خاندان اور کاشان (دآران) کے علاقہ سے بعض نے اپنے مسلمان ہونے کا اظہار کیا۔ یہ تمام واقعات اس بات کو ثابت کرتے ہیں۔ کہ جن آنکھوں اور کانوں کو ان بہائیوں نے شعبدہ بازی اور سخن سازی کے پردہ سے بند کیا ہوا تھا۔ وہ تھوڑے تھوڑے کھل رہے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اس مذہب میں رہے ہیں۔ یا اس کے بعد رہیں گے۔ یا تو وہ دین سازی کی کمپنی کے حصہ دار ہیں۔ یا بہت ہی سادہ لوح ہیں۔ اور انہیں اغراض نفسانی اور خواہشات اور مطلب پرستی اور فائدہ پرستی نے اس مذہب میں پابند کر رکھا ہے۔ یہ لوگ میری کتاب کشف الحیل (تین جلدوں) کے

(باقی صفحہ ۵ پر)

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی
کتب کی اشاعت کا انتظام

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی)

امسال مجلس مشاورت میں نمائندگان جماعت احمدیہ کے الحاح کے پیش نظر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مکمل سیٹ شائع ہونا نہایت ضروری ہے۔ خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور نمائندگان جماعت سے عرض کیا تھا کہ صدر انجمن احمدیہ انشاء اللہ اس سال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مکمل سیٹ شائع کر دے گی۔

نمائندگان جماعت میں اس امر کا احساس ہونا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب شائع ہوں نہایت مبارک امر ہے۔ اور اس محبت کا آئینہ دار ہے۔ جو جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے ہے اور اس عشق کی ایک جھلک ہے۔ جو جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ حقائق و معارف سے ہے۔ اور اس علمی ذوق کا ایک منظر ہے۔ جو نمائندگان جماعت میں پایا جانا چاہیئے۔ اور بفضلہ پایا جاتا ہے۔

صدر انجمن نے اپنے وعدہ کے ایفاء کے لئے شوریٰ کے معاً بعد کوشش شروع کر دی تھی۔ اور یہ عزم کر لیا ہے کہ اس سال حضرت اقدسؑ کی کتب کا مکمل سیٹ احباب جماعت کے ہاتھوں میں پہنچ جائے۔ چنانچہ چند خوشنویسوں کی خدمات حضرت اقدس کی کتابوں کی کتابت کے لئے حاصل کر لی گئی ہیں۔ اور اس وقت تک حضرت اقدسؑ کی پانچ کتابیں صیغہ تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام طبع ہو رہی ہیں۔ اور بعض دیگر کتب کی کتابت بھی ہو رہی ہے۔

لیکن یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جب تک جماعت کا تعاون بھی اس معاملہ میں صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ نہ ہو۔ صدر انجمن احمدیہ کی یہ کوشش مثمر بہ ثمرات حسنہ نہیں ہو سکتی اور اس سلسلہ میں جماعت کے صرف اسی قدر تعاون کی ضرورت ہے کہ جو کتب طبع ہو کر شائع ہوں جماعت کے پڑھنے اور لکھنے والے احباب انہیں خود خرید فرمائیں۔ اور کثرت سے ان کی اشاعت کریں۔ اور ان علوم سے اپنے دوسرے احباب کو بھی بہرہ ور کرنے کی کوشش کریں۔ جو اس زمانہ کے لئے آسمان سے نازل ہوئے ہیں۔ اس صورت میں بہت تھوڑے سے سرمایہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب شائع ہو سکتی ہیں۔

لیکن اگر جماعت کے خواندہ احباب شائع ہونے والی کتب کو خدانخواستہ نظر انداز کر دیں اور تساہل سے کام لیں تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ حضرت اقدسؑ کی کتب کی طباعت کے لئے جہاں ایک طرف بہت بڑے سرمایہ کی ضرورت ہو گی۔ وہاں یہ بھی ڈر ہو گا کہ کہیں جماعت کا سرمایہ ہی جماعت کی بے توجہی سے ضائع نہ ہو جائے۔ کیونکہ کاغذ اور خصوصاً طبع شدہ کاغذ زیادہ دیر تک حوادث زمانہ اور کتابوں کے کیڑے کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور وہ کتب جو کتب خانوں کی الماریوں اور صندوقوں کی زینت بنی رہتی ہیں۔ اور کثرت سے دنیا میں شائع نہیں ہوتیں۔ دنیا کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔

لہذا ضروری ہے کہ نمائندگان مجلس شوریٰ ۱۹۵۷ء بھی اپنی ذمہ داری کا خیال رکھتے ہوئے اس امر کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور جو دوست حضرت اقدس کی کتب پڑھ سکتے ہیں انہیں ضرور اس نیک کام میں شریک کریں اور ہمیں اطلاع دیں کہ وہ ہماری طرف سے شائع کردہ کتب کی کس قدر کاپیاں خریدیں گے۔ تا کام کی رفتار کو تیز کیا جا سکے۔ جہاں طباعت کتب کا ہمارا فرض ہو گا۔ وہاں ان کی خریداری کی ذمہ داری ممبران مجلس شوریٰ کی خصوصاً اور جماعت کی عموماً ہو گی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بھی یہ طریق رائج تھا کہ حضور کے محب احباب آپ سے درخواست کرتے تھے۔ کہ حضور کی جو کتاب طبع ہو اس کی اس قدر کاپیاں طبع ہوتے ہی ان کو بذریعہ وی پی پارسل ارسال کر دی جایا کریں۔

اگر اب بھی ہمارے تمام احمدی احباب یہ طریقہ اختیار کر لیں۔ تو بعید نہ ہو گا کہ چند ماہ کے اندر اندر ہی حضرت اقدس کی کتب کا مکمل سیٹ شائع ہو جائے۔ اور وہ علوم اور نکات

صفات الٰہیہ کا ذکر

قرآن کریم میں ہے۔ فاذا قضیتم الصلوٰۃ فاذکروا اللہ قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبکم (النساء ع ۱۵)

کہ اے مسلمانو! جب تم نماز پڑھ چکو۔ تو پھر اللہ کا ذکر کرو۔ کھڑے ہو کر۔ بیٹھ کر اور لیٹ کر۔ یوں تو نماز پڑھنا بھی بڑا ذکر ہے۔ اسی طرح تلاوت قرآن اور صفات الٰہیہ کا ذکر اور صفات الٰہیہ کا لوگوں کے سامنے پیش کرنا سب ذکر الٰہی میں شامل ہیں۔ لیکن نماز کے بعد صفات الٰہیہ کا ذکر بھی روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر میں جو جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء پر آپ نے فرمائی تھی۔ اور جو ذکر الٰہی کے موضوع پر مشتمل تھی۔ اس کے متعلق نہایت عمدہ تشریح بیان فرمائی ہے۔ اور قرآن کریم کی آیات سے استنباط کر کے بتایا ہے کہ ذکر الٰہی کے صحیح صورت میں اختیار کرنے ....لی کے نتیجہ میں مومن کے اندر سکون پیدا ہوتا ہے نہ کہ طرب۔ جو خوشی میں اچھلنے کودنے کو کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صوفیاء کی حرکات کے پیش نظر۔ کہ جو ذکر الٰہی کے نتیجہ میں کودتے ہیں اور شور مچانے لگ جاتے ہیں۔ یا الٹے لٹک کر سر ہلاتے ہیں۔ اور حال کھیلنا شروع کر دیتے ہیں۔ چونکہ یہ امور ایسے تھے۔ جن کا ذکر الٰہی سے کوئی تعلق نہ تھا اسلئے حضور نے ایسے طریق اختیار کرنے سے روکا۔ مگر اسکے یہ معنی نہیں۔ کہ ذکر الٰہی کی کوئی اہمیت نہیں۔ اس کی اہمیت تو قرآن کریم کی آیت مذکورہ سے ثابت ہے۔ جب خدا ایک امر کا ارشاد فرماتا ہے۔ فماذا بعد الحق الا الضلال۔ پس الٰہی ارشاد کے ماتحت ذکر الٰہی ضروری ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے احباب کو اسبارہ میں عمدہ نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

(ناظر رشد و اصلاح)

خدا تعالیٰ کا وعدہ

خدا تعالیٰ نے اپنے مقدس مسیحؑ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اور وہ اپنے اس وعدے کو مختلف طریقوں سے پورا کر رہا ہے

آپ بھی

کسی دور دراز علاقہ میں بیٹھے ہوئے کسی اردو دان شخص کے نام روزنامہ الفضل یا خطبہ نمبر جاری کروا کر ایک رنگ میں خدا تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا کرنے کا باعث بنیں گے۔

کیونکہ

اس طرح بھی خدا تعالیٰ کے مقدس مسیحؑ کی تبلیغ ایک رنگ میں زمین کے کناروں تک پہنچ سکتی ہے۔

(مینیجر الفضل)

* جو باوجود ظاہر ہو جانے کے لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں۔ پھر اپنی پوری آب و تاب و شان و شوکت سے دنیا میں جلوہ گر ہوں گے۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

تعمیر مساجد ممالک بیرون کی عظیم الشان مہم جو ہمارے اولوالعزم امام نے شروع فرمائی ہوئی ہے کی تفاصیل سے آگاہ ہونے کے لئے الفضل مورخہ ۲۵ مئی ۵۶ء کے لیڈنگ آرٹیکل کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ اس عظیم الشان کام کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے سیکرٹریان مال جہاں جہاں اس کا چندہ وصول فرمائیں وہ ساتھ کے ساتھ چندہ مرکز کو "چندہ مساجد ممالک بیرون" کے نام سے بھجواتے رہیں۔ اس وقت ترسیل زر میں تاخیر یا التوا مناسب نہیں

اس کے ساتھ ہی چندہ دہندگان کی فہرست دفتر ہذا کو باقاعدہ بھجوائی جاتی رہے تا حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کی جاتی رہے۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

عازمین حج

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ پٹواری مال سردار سٹریٹ مکان ۵ محلہ تاج پورہ مصری شاہ لاہور ۲۷ مئی کو حج بیت اللہ کے لئے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بھی حج کے لئے ہمراہ ہوں گی۔ احباب ان کے لئے اور جملہ عازمین حج کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ایک قابل تقلید نمونہ

احباب کو معلوم ہے کہ مکرم و محترم نواب زادہ خان محمد عبد اللہ خانصاحب سلمہ اللہ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں الحمد للہ کہ اب ان کی صحت پہلے کی نسبت بہتر ہے اور بفضلہ تعالے تدریجاً ترقی کر رہی ہے جو محض خدا تعالے کے فضل اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز اور احباب کی شبانہ روز دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

اس خوشی میں محترم نواب صاحب موصوف نے تبلیغ اسلام کی خاطر ریویو آف ریلیجنز کے پانچ پرچے ایک سال کے لئے جاری کروائے ہیں اللہ تعالے انہیں جزائے خیر دے۔

مکرم نواب زادہ صاحب موصوف نے اپنے اس نیک عمل سے تبلیغ اسلام کا شوق رکھنے والوں کے لئے ایک عمدہ مثال قائم کی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اپنی دعاؤں کو جاری رکھیں۔ اور ان کے اس نمونہ پر عمل کریں۔ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم ہاشم خان صاحب (دارالصدر ربوہ) کا لڑکا محمد عالم بعارضہ بخار بیمار ہے ضعف بہت ہے۔ اور نصیر احمد ابن چوہدری رحمت اللہ مالی دو ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اپنے خاص فضل کے ماتحت ان ہر دو بچوں کو صحت کاملہ کے ساتھ درازئ عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین نیز ہاشم خانصاحب خود بھی بیمار رہتے ہیں احباب انہیں بھی دعاؤں میں یاد رکھیں (محمد یعقوب کاتب)

(۲) بندہ کے والد شیخ دوست محمد صاحب قلعہ صوبہ سنگھ عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالے انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین شیخ محمد علی قلعہ صوبہ سنگھ حال لاہور

(۳) مجھے پانچ ہفتہ سے بخار ہے اب بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ جملہ احمدی احباب اور درویشان قادیان سے صحت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

ماسٹر خدا بخش آڑھتی تدریس منزل سرگودھا

(۴) خاکسار کا لڑکا افضال احمد بوجہ میعادی بخار عرصہ نو روز سے بیمار ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے عزیز کو صحت کاملہ و شفا عاجلہ عطا فرمائے۔

چوہدری محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فیروزوالہ۔ گوجرانوالہ

(۵) چوہدری محمد خانصاحب صدر جماعت احمدیہ حبیب آباد ضلع تھرپارکر سندھ سات آٹھ دن سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری منظور احمد حبیب آباد)

(۶) خاکسار کا لڑکا بشیر احمد بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے بچہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

عبد الحکیم ایجنٹ الفضل ریل بازار اوکاڑہ

کراچی میں عید کے موقع پر دعوت عشائیہ

بروز منگل مورخہ ۱۵ مئی ۵۶ء بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے زیر اہتمام عید الفطر کی مبارک تقریب کے سلسلہ میں ایک ڈنر پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ اس میں تقریباً ۵۰ خدام نے شرکت کی۔ انصار کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ جن میں سے مکرم و محترم چوہدری عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی، شیخ رحمت اللہ صاحب نائب امیر، میجر شمیم احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی، کیپٹن افتخار احمد صاحب قاضی جماعت احمدیہ کراچی۔ چوہدری بشیر احمد صاحب اور چوہدری احمد مختار صاحب قابل ذکر ہیں۔ کھانے کے بعد بزم مشاعرہ کا پروگرام مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تقریباً نو بجے یہ تقریب بعد دعا اختتام پذیر ہوئی۔ محمد رفیق چغتائی ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

اعلان

چوہدری عبد الکریم، اشتیاق علی صاحبان جو کمالیہ میں ٹھیکیداران بھٹہ تھے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ وہ کراچی میں ہیں۔ انکے مکمل ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو مطلع فرماکر ممنون فرمائیں۔ کراچی کی جماعت کے دوست خاص طور پر توجہ فرمائیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

اعلان بابت اصحاب احمدؑ قادیان

احباب کرام! رسالہ اصحاب احمد ۵۶ء امرتسر میں طباعت کے لئے دس روز سے بھیجا جا چکا ہے۔ اور بعد بھی زیر تیاری ہے۔ مارکیٹ سے کاغذ دستیاب نہ ہو سکنے کے باعث تاخیر ہو رہی ہے۔ روک دور ہوتے ہی رسالہ خریداروں کی خدمت میں روانہ کر دیا جائے گا۔ (مینجر اصحاب احمد قادیان)

شکریہ

مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد جہلم نے اخبار الفضل کے چھ روزانہ اور ایک خطبہ نمبر کا مزید خریدار پیدا کیا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء

دیگر مربیان شاہد اور مربی حضرات بھی اخبار الفضل کی توسیع اشاعت میں کوشش فرما کر ممنون فرمائیں۔ مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

اعلانات نکاح

(۱) مکرم مولوی غلام رسول صاحب معلم رسول نگر کے لڑکے غلام محمد صاحب کا نکاح ۲۰/۵/۵۶ کو نصرت بیگم صاحبہ بنت چوہدری نصر اللہ خانصاحب آف فتو کی ضلع سیالکوٹ کے ساتھ دو ہزار مہر پر ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت بنائے

اس خوشی کی تقریب پر مولوی غلام رسول صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل کو ارسال فرمائے ہیں۔ ان کی طرف سے ان کے مرسلہ پتہ پر ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کیا گیا ہے، جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۲) مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۵۶ء کو مسجد احمدیہ کوارٹرز پشاور میں بعد نماز جمعہ مکرم قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد نے مجیدہ بیگم صاحبہ بنت مرزا محمد خواص خانصاحب احمدی مقیم پشاور کا نکاح اپنے لڑکے کیپٹن قاضی بشیر احمد صاحب ساکن ہوتی ضلع مردان سے بعوض چار ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اس رشتہ کو احمدیت اور فریقین کے لئے بابرکت بنائے آمین

اس تقریب کی خوشی میں پانچ روپے سے الفضل کی اعانت کی گئی ہے تا کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کیا جائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

جوہری توانائی

۱۹۳۲ء میں جب سے دو نوجوان سائنسدان جے۔ ڈی۔ کاک اور ای۔ ٹی۔ ایس والٹن کیمبرج یونیورسٹی کی کیونڈش تجربہ گاہ میں یورینیم دھات کے ذرات توڑنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ سائنسدان اسی وقت سے اس قوت کے استعمال کے خواب دیکھ رہے تھے جو ان ذرات میں پوشیدہ ہے

آج وہ خواب شرمندہ تعبیر ہو چکا ہے چنانچہ شمالی انگلستان کے کیلڈر ہال میں دنیا کا پہلا بڑے پیمانہ کا جوہری توانائی اسٹیشن عنقریب مکمل ہونے والا ہے۔ جو چند ماہ کے اندر تمام برطانیہ کی ضروریات کے لئے بجلی فراہم کرے گا۔ پھر یہ کام یہیں ختم نہیں ہوا ہے۔ بلکہ کیلڈر ہال سے اس کی طرف شروعات ہوئی ہے۔ اور دیگر جوہری توانائی کے مرکزوں پر کام شروع ہو چکا ہے۔

جوہری دھماکے کا راز

جوہری توانائی بھاری یورینیم دھات کے بڑے ٹکڑوں کو چھوٹے چھوٹے ذرات میں توڑنے سے حاصل ہوتی ہے۔ ویسے یورینیم ایک سیندورنگ کی دھات ہے جو فولاد سے کم سخت اور سیسے سے کافی بھاری ہوتی ہے جب یورینیم کے ذرہ کو توڑا جاتا ہے۔ تو اس سے مزید چھوٹے بڑے ٹکڑے حاصل ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگر کوئی چھوٹا ٹکڑا یورینیم کے دوسرے چھوٹے ٹکڑے سے ٹکرا جائے تو اس سے مزید ناقابل تقسیم ذرات پیدا ہوتے ہیں۔ تاوقتیکہ اس عمل پر پوری نگاہ نہ رکھی جائے۔ زیادہ سے زیادہ یورینیم کے ذرات حاصل ہوتے رہیں گے۔ اور ان سے قوت حاصل ہوگی۔ اور نتیجہ ایک دھماکہ کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ جسے جوہری بم کہا جاتا ہے۔ لیکن خوش قسمتی سے سائنسدانوں نے ایک ایسا طریقہ تلاش کر لیا ہے۔ جس سے چھوٹے چھوٹے ان ذرات پر قابو پا کر جو یورینیم ذرات میں منقسم ہوتے ہیں۔ دھماکہ پر سبقت ہو پالیا ہے۔ چنانچہ ہر بھٹی کی طرح ایک ایسی بھٹی استعمال کی جا سکتی ہے۔ جس سے بھاپ کے ذریعہ بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ اور یہی نہیں بلکہ اس سے کشتی چلانے یا پانی کھینچنے کا کام بھی لیا جا سکتا ہے

تیل یا کوئلہ کی جگہ یورینیم کے استعمال کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ بھٹی کو گرم کرنے کے لئے اس کی بہت ہی تھوڑی سی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک پونڈ یورینیم دھات اتنا کام کرتا ہے جتنا تیرہ ہزار ٹن کوئلہ۔ ویسے یہ ضرور ہے۔ کہ یورینیم کوئلہ یا تیل سے کہیں زیادہ مہنگی ہے۔ لیکن اس کی اتنی کم مقدار سے ایندھن کی قیمت بہت کم رہ جاتی ہے۔

شعاع زن ذرات کے فوائد

جب یورینیم کے ذرات ایٹمی بھٹی میں کام آ چکتے ہیں تو بچی ہوئی راکھ میں بے شمار شعاع زن ذرات ہوتے ہیں۔ اور ان سے ایکس رے کی طرح شعاعیں نکلتی ہیں۔ یہ شعاع زن ذرات انتہائی خطرات ہوتے ہیں اور جو لوگ ایٹمی بھٹیوں کے نزدیک کام کرتے ہیں۔ ان کی کنکریٹ کی موٹی موٹی دیواروں کے ذریعہ حفاظت کی جاتی ہے۔ لیکن اگرچہ ان ذرات سے کام میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ تاہم اس راکھ سے علیحدہ کئے ہوئے شعاع زن ذرات اتنے ہی مفید ہیں۔ جتنی جوہری قوت۔ چنانچہ ان سے ڈیڑھ سو سے زائد مفید تابکار اشیاء مثلاً آیوڈین یا فاسفورس ــــ دریافت کی جا چکی ہیں۔ اب تک امراض کے علاج میں ان کا سب سے بڑا استعمال دریافت کیا جا چکا ہے۔ مثال کے طور پر تابکار آیوڈین سے غدود درقیہ کی بیماریوں کا کامیابی کے ساتھ علاج کیا جاتا ہے (ماخوذ)

درخواست دعا میری اہلیہ بوجہ بخار اور دیگر عوارض بیمار ہے۔ احباب صحت کامل کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں (سردار محمد ربوہ)

پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہوا تو ہم سب متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کریں گے

صوبائی اسمبلی میں چترال کے متعلق نہرو کے اعلان کی مذمت

لاہور ۲۸ مئی وزیر اعلےٰ ڈاکٹر خانصاحب نے مغربی پاکستان اسمبلی میں اعلان کیا کہ اگر دنیا کی کسی طاقت نے پاکستان کی سالمیت پر حملہ کیا۔ تو میں دشمن کا مقابلہ کرنے والوں کی صف اول میں ہوں گا۔

ڈاکٹر خانصاحب نے یہ اعلان صوبائی اسمبلی کی کارروائی کے دوران اس موقعہ پر کیا جبکہ ان کی توجہ وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو کے اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی کہ چترال ہنزہ اور نگر ہندوستان کا حصہ ہیں۔ وزیر اعلےٰ نے کہا کہ میں نے ابھی پنڈت نہرو کا بیان نہیں پڑھا۔

"آپ نے لیگی بنچوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ تاہم میں جانتا ہوں کہ اگر چترال پر حملہ ہوا تو یہ لوگ کہاں ہوں گے"

وزیر اعلےٰ نے بذریعہ قرارداد یہ تجویز پیش کی کہ پنڈت نہرو کے بیان پر بحث کرنے کے لئے اسمبلی کا اجلاس ساڑھے چھ بجے شام منعقد کیا جائے۔ مگر سپیکر نے رولنگ دیا۔ کہ اس مسئلہ پر کل صبح وقفہ سوالات کے بعد غور کیا جائے گا۔

اسمبلی میں محکمہ مال کے مطالبہ زر پر بحث ختم ہوئی تو مسلم لیگی قائد سردار بہادر خاں نے پوائنٹ آف آرڈر پیش کرتے ہوئے کہا کہ پنڈت نہرو نے چترال کے پاکستان سے الحاق کو چیلنج کرتے ہوئے پاکستان کے اس علاقہ کو ہندوستان کا حصہ ظاہر کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ چترال پاکستان کا حصہ ہے۔ اور اس علاقے کا نمائندہ اس ایوان میں موجود ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ یہ ایوان پنڈت نہرو کے اس بیان کی مذمت کرے۔ آپ نے وزیر اعلےٰ سے درخواست کی کہ آپ اس سلسلہ میں ایک قرارداد پیش کریں تاکہ یہ ایوان جماعتی سیاسیات سے بالا ہو کر اس اہم قومی مسئلہ پر بحث کر سکے۔

اس پر ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ میں نے [illegible] نہرو کا بیان نہیں پڑھا۔ تاہم میں جانتا ہوں کہ اگر چترال پر کسی نے حملہ کیا تو مسلم لیگی کہیں نظر [illegible] آئیں گے اور میں دشمن کا مقابلہ کرنے والوں کی صف اول میں کھڑا ہوں گا

میاں ممتاز دولتانہ نے کہا غالباً ڈاکٹر خانصاحب کو [illegible] دار بہادر خانصاحب کے بیان سے [illegible] ہوئی ہے۔ حزب اختلاف کی طرف سے [illegible] گیا ہے اس کا جماعت کی سیاست [illegible] تعلق نہیں۔ یہ قومی مسئلہ ہے اس لئے تمام پاکستانیوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ دنیا کو یہ بتائیں کہ ہم اپنے ادنیٰ اندرونی اختلافات کے باوجود پاکستان کی سالمیت کی حفاظت کے لئے متحد ہیں۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے ۱۹۵۵ء کے بعد ڈاکٹر صاحب کو پنڈت نہرو سے کوئی ہمدردی نہیں اور وہ پنڈت نہرو کے اس بیان پر غم و غصہ کا اظہار کریں گے۔

میاں صاحب نے کہا کہ حزب اختلاف پنڈت نہرو کے خلاف ہر قسم کے جذبات کی حمایت کرے گی اور ہم پاکستان کی حفاظت کے لئے حکومت کے اشارے پر ہر ممکن قربانی دینے کو تیار ہیں۔ ہمیں اس میں کوئی تامل نہ ہوگا کیونکہ یہ حکومت پاکستانیوں پر مشتمل ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت کو اس سلسلہ میں تحریک التوا پیش کرنی چاہیئے۔ تاکہ اس پر بحث ہو سکے۔ ہم چترال کی حفاظت کے لئے ویسے ہی لڑیں گے جیسے کہ حیدرآباد لاہور۔ کراچی کے لئے۔ آپ نے کہا کہ دشمن کا جو پاؤں پاکستان کی سرحد پر پڑے گا وہ یا تو فوراً واپس ہٹا لیا جائے گا یا کاٹ دیا جائے گا۔

ڈاکٹر خانصاحب نے جواب دیا یہ مسئلہ واقعی نہایت اہم ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کو اس سلسلہ میں طعنہ زنی نہیں کرنی چاہیئے میں تجویز کرتا ہوں کہ حزب اختلاف کے قائد اور عوامی محاذ کے قائد اور میں اس ایوان سے باہر بیٹھ کر مشورہ کر لیں تاکہ اس ایوان میں ایک مشترکہ ریزولیوشن پیش کیا جا سکے۔

مسلم لیگ پارٹی کے قائد سردار بہادر خاں نے اس تجویز سے اتفاق کیا چنانچہ تینوں قائدین تھوڑی دیر کے لئے ایوان سے باہر چلے گئے

بھارت کو سالانہ چالیس کروڑ روپیہ خسارہ

نئی دہلی ۲۸ مئی۔ بھارتی وزیر خزانہ مسٹر دیش مکھ نے کل یہاں لوک سبھا میں بتایا کہ ٹیکس نادہندہ ہر سال ملک کو چالیس کروڑ روپے کا نقصان پہنچاتے ہیں

مغربی پاکستان اسمبلی میں چترال کے متعلق نہرو کے بیان کی شدید مذمت

مرکز سے نہرو کے بیان پر شدید احتجاج کرنے کا مطالبہ

لاہور ۲۹ مئی۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں کل بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے اس بیان کی شدید مذمت کی گئی ہے کہ چترال کشمیر کا حصہ ہے۔ اور اس کا پاکستان سے الحاق قابل اعتراض ہے۔ صوبائی اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعہ مرکزی حکومت سے درخواست کی ہے کہ پنڈت نہرو کے بیان کے خلاف پر زور اور سخت احتجاج کرے۔

مغربی پاکستان اسمبلی کے ارکان نے چترال اور ہنزہ نگر اور چپال کے متعلق پنڈت نہرو کے حالیہ بیان پر قریباً چار گھنٹہ کی بحث کے بعد ایک قرارداد میں مرکز پر زور دیا کہ متذکرہ علاقوں کے سلسلہ میں پنڈت نہرو کا بیان غلط اور بے بنیاد ہے لہذا اس کے خلاف حکومت ہند سے سخت اور پر زور احتجاج کیا جائے۔

قرارداد میں اعلان کیا گیا ہے کہ چترال پاکستان کا اہم حصہ ہے اور ہنزہ جسے پنڈت نہرو مقبوضہ کشمیر کا علاقہ قرار دیتے ہیں آزاد کشمیر کا حصہ ہے، قرارداد میں قرار دیا گیا ہے کہ پاکستان کے کسی علاقہ پر ہندوستان یا کسی دوسرے کی دست درازی برداشت نہیں کی جائے گی۔

ایوان میں قریباً دو درجن ارکان اسمبلی نے حصہ لیا جن میں قائد ایوان وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب اور حزب مخالف کے لیڈر سردار بہادر خان پیر الٰہی بخش۔ میاں ممتاز دولتانہ بھی شامل تھے

چترال کے متعلق پنڈت نہرو کے دعویٰ کی سخت مذمت کی۔ ڈاکٹر خانصاحب نے اعلان کیا کہ چترال پاکستان کا ہے۔ آپ نے کہا میں پنڈت نہرو کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ مغربی پاکستان میں ہم کسی کو پاکستان کے کسی علاقے کے پاس نہیں پھٹکنے دیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا مقام حیرت ہے کہ پنڈت نہرو ایسے آدمی بعض اوقات ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں جن کے نتائج نہایت خطرناک ہوں گے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا میں باتوں سے زیادہ عمل کا قائل ہوں۔ اگر ہمارے علاقہ پر دست درازی کی کوئی کوشش کی گئی تو ہم اس سے بڑی اچھی طرح نپٹیں گے۔

صدر اور وزیر اعظم کے درمیان اختلافات کی تردید

کراچی ۲۹ مئی۔ صدر سکندر مرزا نے بعض اخبارات کی ان خبروں کی تردید کی ہے کہ صدر اور وزیر اعظم محمد علی کے درمیان بعض سیاسی یا دوسرے معاملات کے بارہ میں کوئی اختلافات پائے جاتے ہیں۔ آپ نے کہا میں اور وزیر اعظم انتہائی تعاون اور ہم آہنگی سے کام کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ ہمارے مابین کسی قسم کا اختلاف رائے موجود نہیں۔

غضنفر علی عنقریب سبکدوش ہو جائیں گے

نئی دہلی ۲۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں عنقریب اپنے عہدے کا چارج چھوڑ دیں گے نئے ہائی کمشنر کے تقرر کا اعلان ۲ جون کو کیا جائیگا اس سلسلہ میں بیک وقت دہلی اور کراچی سے اعلان جاری کیا جائے گا۔

ملتان میں درجہ حرارت ۱۲۲ تک پہنچ گیا

ملتان ۲۹ مئی کل ملتان کے عوام کو موجودہ موسم گرما کے انتہائی گرم دن سے دوچار ہونا پڑا جبکہ درجہ حرارت ۲ء۱۲۲ ڈگری تک پہنچ گیا۔ دن بھر گرمی کی لہر نے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا۔ متعدد اشخاص گرمی کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے محکمہ موسمیات کی اطلاع کے مطابق آئندہ چند دنوں میں درجہ حرارت میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔

سپیکر کے انتخاب کے متعلق درخواست کی سماعت شروع ہو گئی

مغربی پاکستان اسمبلی کے سپیکر چوہدری فضل الٰہی کے انتخاب کے خلاف دائر کردہ درخواست کی سماعت کے دوران کل ہائی کورٹ میں یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ آیا ہائی کورٹ کو اسمبلی کی کسی کارروائی کی سماعت پر غور کرنے کا اختیار ہے یا نہیں۔

ہائی کورٹ کے فل بنچ میں چیف جسٹس ایس اے رحمٰن، مسٹر جسٹس ایم آر کیانی، مسٹر جسٹس عبد العزیز، مسٹر جسٹس اے حسن شامل تھے

درخواست دہندگان کے وکیل چوہدری نذیر احمد کے دلائل سننے کے بعد چوہدری فضل الٰہی کے وکیل مسٹر اے کے بروہی اور صوبائی اسمبلی کے چیمبر میں مسٹر ممتاز حسین قزلباش کو عدالت سے خطاب کرنے کے لئے کہا گیا۔ ابھی مسٹر بروہی نے اپنے دلائل ختم نہیں کئے تھے کہ سماعت کل تک ملتوی ہو گئی۔

آج سماعت شروع ہوتے ہی مسٹر بروہی نے یہ ابتدائی اعتراض اٹھایا کہ ہائی کورٹ کو زیر بحث درخواست کی سماعت کا اختیار نہیں۔

مسٹر اے کے بروہی نے مغربی پاکستان اسمبلی کے سپیکر کے انتخاب کی کارروائی کا ریکارڈ عدالت میں پیش کیا۔ آپ نے کہا عدالت کو زیر بحث درخواست کی سماعت کا اختیار نہیں۔ لہذا درخواست کا فیصلہ ہونے سے پہلے یہ سوال طے ہو جانا چاہئے آپ نے موجودہ آئینی دفعات کا جائزہ لیا اور ان کا مقابلہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعات سے کیا اور کہا کہ آئین بنانے والوں کا منشا یہی تھا کہ عدالتیں قانون ساز اسمبلیوں کی کارروائی سے کوئی سروکار نہ رکھیں۔

مسٹر بروہی کے دلائل ابھی جاری تھے کہ سماعت کل تک ملتوی ہو گئی۔

وزیر اعظم محمد علی پر مکمل اظہار اعتماد

لاہور ۲۹ مئی مغربی پاکستان ری پبلکن اسمبلی پارٹی نے کل ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی چین کو روانگی کے موقعہ پر ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا

قرارداد میں مزید کہا گیا کہ وہ پاکستان کے متفقہ لیڈر کی حیثیت سے چین جا رہے ہیں۔ اور انہیں پوری قوم کی حمایت حاصل ہے۔ مغربی پاکستان ری پبلکن اسمبلی پارٹی نے ایک تار کے ذریعہ وزیر اعظم کو بھی اس قرارداد سے آگاہ کر دیا۔

روسی تجارتی وفد کراچی روانہ ہو گیا

ماسکو ۲۹ مئی روس کا ایک تجارتی وفد کل کراچی روانہ ہو گیا۔ اس وفد کی قیادت روس کے بیرونی تجارت کے نائب وزیر کر رہے ہیں۔

ایک احمدی مبلغ کی تصنیف کی ایران میں مقبولیت (بقیہ صفحہ ۱)

(بقیہ صفحہ ۱)

زبردست اور معقول اعتراضات اور کتاب "فلسفہ نیکو" کے مدلل استدلالات اور آقای صالح اقتصاد کی کتاب "ایقاظ" کے مؤیدات اور آقای صبحی کی کتاب کے لطائف اور کئی دنیا کے کتب اور سینکڑوں مضامین اور علمائے اسلام اور اہل منبر کے ہزاروں بیانات اور کتب "بزبگیر" اور "دزدبگیر" مصنف برازندہ شیرازی اور سب سے آخر میں سب سے بڑھ کر کتاب "شمشیر براں" کو اپنے بہرے کانوں میں کب جگہ دیں گے۔

اگر ان کے پاس محکم اور متین جواب ہے۔ تو آئیں بسم اللہ پڑھ کر جواب دیں۔ وگرنہ اس فضول ہٹ دھرمی کو چھوڑ دیں۔ جس کو استقامت کے نام پر اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور مسلمانوں کے ساتھ مل جائیں۔ اور اس فتنہ و فساد اور نفاق و عناد کے دامن کو لپیٹ لیں۔ ولذالک نتوجہ الی اللہ ونقول اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون۔ ع : ایتی

اس تقریظ کے فارسی اشعار کا خلاصہ اور فارسی نثر بتمامہ طہران کے اخبار "دنیائے اسلام" نمبر ۱۷ - ۲۳ مئی ۱۹۴۸ء میں چھپی تھی۔ اس کے علاوہ دوسرے اور رسائل میں اس کتاب کے متعلق بعض تقریظات شائع ہوئی ہیں۔

درخواست دعا

منشی سردار محمد صاحب کاتب کی اہلیہ محترمہ جو عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آج اچانک ان کی حالت تشویشناک ہو گئی ہے۔ احباب کرام دردمندانہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مرکز میں خدمت سلسلہ کرنے کا موقع

ایک لیڈی ڈاکٹر صاحبہ کی جو فضل عمر ہسپتال میں دو ماہ کے لئے زنانہ ڈیپارٹمنٹ میں کام کر سکے ــــ جو لیڈی ڈاکٹر صاحبہ سلسلہ کی خدمت کے لئے دو ماہ کے لئے رضا کارانہ طور پر خدمات پیش کر سکیں وہ نظارت امور عامہ کو مطلع فرمائیں

اور اگر وہ تنخواہ پر کام کرنا چاہیں۔ تو کم از کم تنخواہ اور قابلیت کے متعلق مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

المشتہر ناظر امور عامہ ربوہ